Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رجسٹرڈ تیرا ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ خطبہ نمبر ۵ ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۷۰/۳۵ | ۵ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ | ۱۲ امان ۱۳۶۰ ہش | ۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۵۸

جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ دنیا کو دکھوں سے نجات دلائے

دنیا نے قرآن عظیم کی تعلیم پر عمل نہ کر کے بڑے دکھ اٹھائے ہیں

مسجد اقصیٰ ربوہ میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ

ربوہ ۶ امان / مارچ ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی نماز سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے بتایا کہ قرآن عظیم نے بہت سے مقامات پر اس بات کو وضاحت سے اور کھول کر بیان کیا ہے۔ کہ اگر اللہ کی رضا حاصل کرنی ہے تو اس تعلیم پر جو قرآن کریم بنی نوع انسان کے لئے لایا ہے عمل کرنا ضروری ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اسلامی تعلیم زندگی کے ہر شعبہ پر حاوی ہے اور ہر احمدی کو ہر وقت چوکس اور بیدار رہ کر کوشش کرنی چاہیئے کہ جہاں تک اس کا بس چلے اللہ تعالیٰ کے ایک بھی حکم کو نظر انداز نہ کرے۔ حضور نے فرمایا کہ اس مقصد کے لئے قرآنی احکام کا علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ اور حقیقی علم اللہ تعالیٰ کے آگے عاجزانہ دعاؤں سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآنی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ ہر وہ حکم جو قرآن کریم نے دیا ہے اس کو ہر صحت مند انسان بجا لا سکتا ہے۔ اس تعلیم میں کئی آسانیاں رکھی گئی ہیں مثلاً اگر کوئی شخص بیمار ہے تو اس کے لئے سہولت ہے، نماز کے بارے میں حکم یہ ہے کہ ہر شخص مسجد میں جا کر پانچ وقت کی نماز با جماعت ادا کرے لیکن بیماری کی حالت میں ایک شخص گھر پر نماز ادا کر سکتا ہے۔ زیادہ بیمار ہو تو اگر کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر لیٹ کر یا اشاروں سے بھی نماز پڑھ سکتا ہے۔ اور اگر کوئی اتنا بیمار ہے کہ اشارے بھی نہیں کر سکتا تو اسے اجازت ہے کہ وہ اپنے ذہن میں قیام رکوع قعدہ سجدہ وغیرہ رکھ کر نمازیں پڑھی جانے والی دعائیں پڑھ لے تو اس کی نماز قبول ہو جائے گی، اگر کوئی بے ہوش ہو تو اسے کہا گیا ہے کہ جب ہوش میں آؤ تب نماز پڑھو۔

حضور نے اس ضمن میں روزہ کے متعلق فرمایا کہ سفر میں روزہ رکھنے کی ممانعت ہے لیکن آج بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ آجکل سفر آسان ہو گیا ہے روزہ نہ رکھنے کا حکم مشکل وقت میں تھا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جس اللہ نے مشکل زمانے میں سفر میں روزہ نہ رکھنے کا کہا وہ اللہ اس آسانی کے زمانہ کو بھی جانتا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جو رعایتیں دیتا ہے ان سے جو فائدہ نہیں اٹھاتا وہ تکبر کرتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ قرآنی تعلیم اپنے اندر بڑی وسعت رکھتی ہے۔ اس میں ایک لمحہ کے لئے بھی حرج یا دکھ نہیں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جہاں پر انسان نے اپنے حق کو نہیں پہچانا وہاں اللہ نے اس کے حق کو پہچانا ہے اور رعایت دی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم اطاعت کے لحاظ سے ہر دوسرے حکم کے برابر ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ بعض احکام میں اطاعت جائز ہے اور بعض میں بغاوت بھی جائز ہے تو وہ فاسق قطعی کرتا ہے۔ یہ دماغ، فاسق، بیمار یا غیر مومن تو ہو سکتا ہے مومن نہیں ہو سکتا۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ کی رحمت جذب کرنے کے لئے بھی وہی راستے اختیار کرو جو اللہ نے خود بتائے ہیں۔ حضور نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ انسانیت سے نیکی اور ہمدردی کا سلوک کرو، گرے ہوؤں کو اٹھاؤ، دکھوں کو دور کرو۔ ہر شخص کی عزت کرو حضور نے فرمایا کہ ایک انسان علمی یا دینی لحاظ سے کتنا ہی بلند مرتبہ کیوں نہ ہو۔ لیکن انسانی شرف کے لحاظ سے ایک جنگل میں رہنے والے وحشی انسان کی بھی اتنی ہی عزت کرنی ہے جتنی اس عالم فاضل شخص کی۔ حضور نے فرمایا کہ افریقہ کے لئے مسلمان ہوا کہ سوائے مسلمانوں کے اور کسی کی آنکھوں میں انجو بیار کا جذبہ نظر نہیں آیا۔ حضور نے افریقہ کے اپنے ایک دورے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب میں نے ایک افریقی بچے کو پیار کیا تو مجمع میں مسرت کی ایک اتنی زبردست لہر دوڑ گئی کہ میرے کانوں نے خوشی کی اس آواز کو محسوس کیا۔ حضور نے فرمایا کہ دنیا نے قرآن عظیم کی

(باقی دیکھیں ص ۵ پر)

اخبار احمدیہ

۔• ربوہ ۱۰ امان / مارچ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کو دانت میں تکلیف چل رہی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے اللہ تعالیٰ کے آستانے پر درد و الحاح سے عاجزانہ دعائیں جاری رکھیں کہ شافی مطلق خداوند تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو اس تکلیف سے نجات دے۔ اپنے فضل و رحم سے انتھک اور بھرپور کام کرتے چلے جانے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

۔• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بظاہر تشویش میں اضافے کی وجہ سے بدستور ناساز چلی آ رہی ہے۔

احباب کرام التزام سے حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کے ارکان کا تقرر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۱ کو آئندہ تین سال کے لئے صدر انجمن احمدیہ کی سٹینڈنگ کمیٹی کے مندرجہ ذیل ممبران مقرر فرمائے ہیں:

۱۔ ناظر صاحب بیت المال خرچ صدر
۲۔ " " " آمد
۳۔ وکیل المال صاحب اول
۴۔ " " ثانی
۵۔ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ
۶۔ چوہدری فتح محمد صاحب
۷۔ ملک عبد الجلیل صاحب عشرت
۸۔ مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ
۹۔ شیخ مظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ
۱۰۔ عبد الرحمٰن صاحب "
۱۱۔ چوہدری انور حسین صاحب
۱۲۔ قریشی افتخار علی صاحب

کمیٹی ہذا کا اجلاس مورخہ ۱۳/۳/۸۱ بروز جمعۃ المبارک دار الضیافت میں صبح ۹ بجے منعقد ہوگا۔ ممبران کرام سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر اجلاس میں شمولیت فرما کر ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری سٹینڈنگ فنانس کمیٹی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ایک احمدی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم کی روشنی سے دور نہ جائے اور اپنے اعتقادات میں قرآنی اصول کا پابند ہو

قرآن کریم کا ہر حکم قیامت کے دن ہم سے جواب طلب کرے گا کہ تم نے اس کے مطابق اپنی زندگی گزاری ہے یا نہیں

ہماری ہر حرکت و سکون، ہماری سوچ اور فکر اور ہمارے اعمال اور اعتقادات کی بنیاد ہمیشہ خشیت اللہ پر ہونی چاہیئے

عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کا عبد بننے کی کوشش کریں ہر ایک کیلئے دعا کریں بددعا کسی کیلئے نہ کریں

از حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ صلح ۱۳۶۰ ہش مطابق ۹ جنوری ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر شاہد شعبہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

انسانی زندگی تین حصوں میں منقسم ہے ایک تو اللہ تعالیٰ نے انسان کو بیدار بنایا ہے اس کو حواس بخشے ہیں۔ وہ دیکھتا سنتا، محسوس کرتا ہے اور سوچتا ہے اس کی سوچ اور فکر جو ہے یہ اس کی زندگی کا ایک حصہ ہے دوسرے حصے کا تعلق انسان کے اعتقادات کے ساتھ ہے وہ بعض اصول اپناتا ہے۔ یہ لازمی حصہ ہے انسانی زندگی کا۔ وہ لوگ جو خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتے۔ انہوں نے بھی اپنی زندگی کے لئے بعض اصول وضع کئے ہوئے ہیں۔ کیونکہ انسانی فطرت یہ تقاضا کرتی ہے کہ کوئی بندھن بھی ہوں جن میں انسان کو باندھا جائے ورنہ انسان انسان نہیں رہتا وحشی حیوان بن جاتا ہے۔

ہماری اصطلاح میں

ان کو اعتقاد کہتے ہیں اسلام نے ہمیں جو دیا وہ اعتقادات صحیحہ ہیں۔ اسلام سے باہر جو اصول وضع کئے گئے ہیں ان میں اچھے بھی ہیں اور برے بھی ہیں اور اچھے اور برے کا مرکب بد اعتقادی کہلاتا ہے۔ عقلاً بھی اور مذہباً بھی۔

تیسرا حصہ انسانی زندگی کا اس کے اعمال ہیں۔ وہ اعمال جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستہ پر چلتے انسان کرتا ہے، صراط مستقیم کو اختیار کرتے ہوئے، انہیں اعمال صالحہ کہا جاتا ہے۔ اور جو ایسے نہ ہوں وہ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ہیں۔ بد اعتقادی کی وجہ سے وہ ایسے اعمال ہیں۔ جو انسان کو انسان ہونے کے لحاظ سے اس کی جسمانی روحانی ترقیات کے لئے جو معین راستہ ہے ترقیات کا، اس راستہ سے ہٹا دیتے ہیں

ایک احمدی مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ اپنی سوچ اور فکر میں وہ یہ کہے نہ یعنی جو اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم ہے اس کی روشنی سے دور نہ جائے اور اپنے اعتقادات میں ان اصول کا پابند ہو جو قرآن عظیم جیسی کتاب نے ہمارے ہاتھ میں دیئے زندگی گزارنے کے لئے، اور جس جہت سے اور جس تعریف کے لحاظ سے عمل صالح کہا گیا ہے۔ اعمال صالحہ بجالانے والا ہو۔

قرآن کریم کی حکمرانی انسانی زندگی کی ان ہر سہ قسم پر حاوی ہے۔ حاکم ہے قرآن کریم کی حکمرانی ہماری سوچ اور فکر پر بھی، ہمارے اعتقادات پر بھی ہمارے اعمال پر بھی ہے؛ اگر ہم اپنی سوچ میں بھٹک جائیں یا اپنے اعتقاد میں اندھیروں کو پیدا کر لیں یا اپنے عمل میں بھٹک جائیں صراط مستقیم سے تو ہماری زندگی کا ہر پہلو ایسا ہوگا جسے اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرے گا۔ بڑے احتیاط سے چوکس رہ کر۔

اللہ تعالیٰ کی خشیت

کو اپنی زندگی میں قائم رکھتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیئے ورنہ خرابی پیدا ہوتی ہے نوع انسانی کی زندگی میں۔

مثلاً جب سوچ اور فکر بھٹک گئی تو سپر مین (Super man) کا تصور پیدا ہوگیا۔ یعنی ایسا انسان جو انسانوں میں سب سے بالا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ فرمایا تھا کہ جب تم انسانوں کے باہمی تعلقات کے متعلق سوچنا شروع کرو تو اس اصول پر سوچو۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (الکہف آیت ۱۱۱)

کہ بشر ہونے کے لحاظ سے انسان انسان میں کوئی فرق نہیں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جیسے عظیم انسان اور دوسرے انسانوں میں بھی انسان ہونے کے لحاظ سے کوئی فرق اور امتیاز نہیں ہے۔ اور اس اصول کو نہ سمجھنے یا بھول جانے کے نتیجہ میں انسانی زندگی میں بڑی خرابیاں پیدا ہوئیں۔ بڑے دکھ پیدا ہوئے بڑی قتل و غارت کی گئی اور مذہبی زندگی میں جب انسان انسان میں تمیز روا رکھی گئی اور اَرْبَابٌ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ بن گئے انسان تو اس کے نتیجہ میں (میں نے ایک کتاب میں پڑھا) ایک بہت بڑے غیر مسلم مذہبی راہنما کے حکم سے (یہ صدیوں پہلے کی بات ہے، اب تو انسان نسبتاً زیادہ مہذب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو گیا ہے) صرف ایک انسان کے حکم سے دس لاکھ انسانوں کی گردنیں کاٹی گئیں۔ تو یہ جو سوچ اور فکر جس وقت بہک جاتی ہے خرابی پیدا کرتی ہے۔ اس کے منبع سے فساد کے سوتے نکلتے ہیں۔ یہی حال اعتقادات کا ہے۔

قرآن کریم نے ہماری زندگی کے اصول وضع کئے اور حضرت . . .

(باقی سلسلہ احمدیہ) نے فرمایا ہے کہ قرآن کریم میں

سات سو سے زیادہ احکام

تمہاری زندگی کو خوبصورت بنانے کے لئے بتائے گئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک تم سے قیامت کے دن جواب طلب کرے گا کہ تم نے اس کے مطابق اپنی زندگی گزاری یا نہیں۔

اسی طرح اعمال ہیں۔ قرآن کریم اتنی عظیم کتاب ہے اور اس قسم کی بنیادی صداقتیں ہمارے سامنے پیش کرتا ہے کہ انسانی فطرت اسکی طرف فطرتاً جھکتی ہے بالکل اس کے مطابق ہے۔ قرآن کریم نے یہ نہیں کہا کہ یہ ظاہر میں اچھے عمل ہوں گے اس کے نتیجہ میں تمہیں انعام مل جائے گا۔ خدا تعالےٰ کی جنتوں میں تم چلے جاؤ گے یہ نہیں کہا۔ قرآن کریم نے یہ کہا ہے کہ جب تمہارے اعمال خدا کے حضور مقبول ہو جائیں گے تو تمہیں جزا ملے گی۔ بظاہر نیکی کرنے والا ضروری نہیں کہ نیک ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ایک واقعہ ہوا۔ ایک جنگ میں ایک شخص بڑی دلیری اور بہادری کے ساتھ اور جانثاری کے ساتھ مسلمانوں کی طرف سے دشمنوں سے لڑا تھا۔ بعض صحابہؓ کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ بڑا ہی اعلیٰ مقام ہے اس کا ایمان کے لحاظ سے اور اس کی تعریف کرنے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کان میں یہ آواز پڑی تو آپؐ نے کہا یہ جہنمی ہے اور بعد کے واقعات نے بتایا ان لوگوں کو کہ واقعی وہ جہنمی تھا۔ اس کی تفصیل میں میں اس وقت نہیں جا سکتا۔ تو بظاہر نیک کام انسان کو ایسا نیک نہیں بنا دیتا جس کے نتیجے میں اللہ تعالےٰ پیار کرنے لگ جائے۔ پیار تو اللہ تعالیٰ اس نیکی سے کرے گا جسے وہ نیکی سمجھے گا۔ اللہ تعالےٰ اُس نیکی سے پیار نہیں کرے گا جس کو زید یا بکر یا عمرو یا میں یا تم نیکی سمجھتے ہو۔

خدا تعالےٰ نے قرآن کریم میں

ایک بنیادی اصول

ہمیں یہ بتایا کہ جس طرح دنیا میں یہ ہوتا ہے کہ مثلاً سیاسی اقتدار ہے۔ ایک وفاقی حکومت میں صوبے ہیں۔ وفاقی حکومت اپنے بہت سے سیاسی اقتدار جو ہیں وہ ڈیلیگیٹ (DELEGATE) کر دیتی ہیں صوبوں کو۔ ابھی جب سپین میں مسجد بننی تھی تو ان کے قانون کے مطابق اس مسجد کا نقشہ میڈرڈ میں بھی پاس ہونا چاہیئے تھا۔ شروع میں جو خط آئے تو میں یہی سمجھا تھا کہ وہاں جائے گا اور پاس ہوگا۔ لیکن بعد میں پتہ لگا کہ نقشوں کے پاس کرنے کا جو قانونی اختیار وفاقی حکومت کو یا میڈرڈ کو، مرکز کو ہے انہوں نے قرطبہ کے صوبے کو ڈیلیگیٹ (DELEGATE) کر دیا ہے۔ یعنی ان کو کہا ہے کہ تم اس کو ہماری قائم مقامی میں استعمال کر سکتے ہو۔ ساری دنیا میں یہ ہو رہا ہے۔ آج کی سیاسی دنیا میں یہ ہو رہا ہے۔ کچھ اقتدار دوسرے کو سونپ دیا جاتا ہے۔ "اقتدارِ اعلیٰ" صاحب اقتدارِ اعلیٰ کی طرف سے ایک ایسے صاحبِ اقتدار کے سپرد کر دیا جاتا ہے جو صاحبِ "اقتدارِ اعلیٰ" نہیں۔ مثلاً وفاقی حکومت صوبوں کو دے دے گی یا جو اختیار گورنر کا ہے وہ وزیروں کو دے دے گی یا جو وزیر کا ہے وہ کمشنر کو دیدے گی۔ یہ ایک عام طریق آج کی دنیا کی سیاست کا ہے۔ کسی جگہ کوئی شکل اختیار کرتا ہے کسی جگہ کوئی شکل اختیار کرتا ہے۔ بہرحال اس اصول کو اس دُنیا نے اپنی زندگی میں تسلیم کیا کہ اقتدار کو ڈیلیگیٹ (DELEGATE) کیا جا سکتا ہے۔ دوسرے کو دیا جا سکتا ہے۔ قرآن کریم نے کہا ہے کہ خدا کی خدائی ڈیلیگیٹ (DELEGATE) نہیں ہوتی کسی کی طرف کہ خدا تعالےٰ کی بجائے اس کے بندوں میں سے کوئی وہ کام کرنے کا اختیار رکھتا ہو جس کا تعلق خدائی سے ہے۔

مذہب میں اس قسم کی جو خرابیاں پیدا ہوئیں مختلف مذاہب میں

ہماری مذہبی زندگی میں

حضرت آدمؑ سے لے کے آج تک، ان میں سے ایک یہ ہے جس کے لئے میں نے یہ ساری تمہید باندھی کہ بعض لوگ یہ سمجھنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ اختیار دیا ہے کہ وہ جہنم کا پروانہ کسی کو لکھ کے دے دیں یعنی یہ کہیں کہ اس شخص نے ضرور جہنم میں جانا ہے یا بعض لوگوں نے یہ رسم چلائی اپنے ماحول میں کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ان کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ جنت کا سرٹیفکیٹ جاری کر دیں کہ جسے ہم کہتے ہیں، وہ جنت میں چلا جائے گا۔ خدا تعالےٰ کہتا ہے کہ میری خدائی کا کوئی چھوٹے سے چھوٹا حصہ بھی کسی انسان کو نہیں دیا جا سکتا۔

یہاں میں ایک بات واضح کر دوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظہر اتم تھے۔ اس لئے کہ کوئی انسان اس طور پہ اللہ تعالےٰ کی محبت اور عشق میں فانی فی اللہ نہیں ہوا جس طور اور طریق سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ربّ کی محبت میں فانی ہو گئے اور اس لئے صفات باری کے اتم مظہر بنے۔ وہ اور چیز ہے، وہ ڈیلیگیشن آف پاور (DELEGATION OF POWER) نہیں ہے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ نے سارے انسانوں کو خود اپنے نفس کیلئے نیز دنیا کو فائدہ پہنچانے کے لئے یہ طاقت دی ہے کہ اگر وہ چاہیں تو اپنی اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق خدا تعالےٰ کی محبت میں فانی ہو کر اس کی صفات کے مظہر بن سکتے ہیں۔ بہتوں نے صفات باری کا رنگ اپنے پر چڑھایا۔ لیکن اپنی اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے اس قدر عظیم استعداد اور صلاحیت دی کہ کسی اور انسان کو ویسی استعداد اور صلاحیت اللہ تعالےٰ کی طرف سے نہیں عطا ہوئی اور پھر اس کی پرورش، اس کی نشوونما اور اس پہ

عمل کرنے کی توفیق

عطا کی اللہ تعالیٰ نے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ربّ کریم میں کامل طور پر فانی ہو کر ایک نئی زندگی پائی، وہ ایک اور چیز ہے۔ لیکن اقتدار کا، طاقت کا ڈیلیگیٹ (DELEGATE) ہو جانا کسی کی طرف یہ اور چیز ہے۔ یہ دونوں چیزیں آپس میں ایک نہیں ہیں اور اس سے کوئی غلط استدلال نہیں کیا جا سکتا۔

بہرحال خدا تعالےٰ کہتا ہے کہ یہ جو مختلف مذاہب میں مختلف اوقات میں دنیا کے مختلف خطوں میں یہ واقعہ ہوا کہ "میرا" پروانہ لے لو اور تمہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ سیدھا جنت میں بھیج دے گا یا اگر تم مجھے ناراض کر دو گے تو میں جہنم کا سرٹیفکیٹ جاری کر دوں گا اور پھر تم جنت میں جا ہی سکتے قرآن کریم اسے تسلیم نہیں کرتا۔ بڑی وضاحت سے اس کی نفی کی گئی ہے۔ یہ مضمون آج میں اس لیے بیان کر رہا ہوں کہ بعض احمدی بھی بعض دفعہ غصے میں مخالف کے متعلق ایسی بات کر دیتے ہیں کہ گویا ان کو خدا تعالیٰ نے خدائی کی یہ طاقت دے دی کہ وہ یہ حکم لگائیں کہ فلاں شخص ضرور جہنم میں جائے گا یا فلاں شخص ضرور جنت میں جائے گا۔

نعوذ باللہ من ذالک سورۂ بقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سب انسانوں کو مخاطب کر کے کہ جو تم ظاہر کرو اسے جو تمہارے دل میں ہے یا تم چھپاؤ اسے انسانوں سے (خدا تعالیٰ پر تو ہر چیز ظاہر ہے اس سے تو کوئی چیز چھپائی نہیں جا سکتی) یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ (بقرہ آیت ۲۸۵) اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب لے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی یعنی جو صاحب اقتدار ہے مَالِكِ كُلِّ خَالِقِ كُلِّ یہ اس کی

حاکمیت کا ایک حصہ

ہے وہ حساب لے گا پھر جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا یہ کام اللہ تعالیٰ کا ہے کسی اور کا نہیں۔ اور اس کے لیے اس صفت کا بھی ہونا ضروری ہے کہ خدائے ذوالجلال والاکرام طاقت رکھتا ہو حساب لینے کی، بخشنے کی، اور عذاب دینے کی ہر چیز پر وہ قادر ہو جس رب پر ہم ایمان لائے ہیں وہ ہر قسم کی کمزوریوں سے پاک اور نقائص سے منزہ ہے لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى (الحشر آیت ۲۵) تمام اچھی صفات جو خدا میں ہونی چاہئیں وہ تمام کی تمام اپنے پورے کمال کے ساتھ اس کے اندر پائی جاتی ہیں وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (بقرہ آیت ۲۸۵) پھر سورۂ مائدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (المائدہ آیت ۱۹) یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں اس کے ساتھ پیار کا تعلق ہے وہ ہم سے بڑا پیار کرتا ہے اسی طرح جس طرح پیار کرنے والا باپ پیار کرتا ہے وَاَحِبَّآؤُهٗ اور اس کے پیارے اور محبوب ہیں۔ چونکہ اس کے ابناء ہیں اور پیارے ہیں اس واسطے اس کے عذاب سے ہم محفوظ ہیں اپنے پر انہوں نے یہ حکم لگایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مرنے کے بعد عذاب نہیں دے سکتا اس واسطے کہ ہم اَحِبَّآؤُهٗ اس کے پیاروں میں سے ہیں۔ کہدے کہ پھر وہ تمہارے قصوروں کے سبب اس دنیا میں تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے ایسا نہیں جیسا تم سمجھتے ہو اور جس کا

تم اعلان کرتے ہو

بلکہ جو نوعِ انسانی کے دوسرے افراد ہیں تم بھی ان جیسے آدمی ہو تم میں اور ان میں اس لحاظ سے بھی فرق نہیں کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے دے وہ جسے پسند کرتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے عذاب دینا چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور یہ بات اس کے لیے مشکل نہیں اور کیونکہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب پر حکومت اللہ ہی کی ہے اور اس نے ایسا انتظام کیا ہے کہ تم اس سے بچ کے نہیں جا سکتے کہیں اور کیونکہ سب نے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ کی کامل حاکمیت کو ہمارے سامنے رکھ کے ہمیں یہ سبق دیا ہے کہ تم خود خدا نہ بن جانا، خدائی کا دعویٰ نہ کر بیٹھنا، یہ کام کہ کسی کو بخشنا ہے یا نہیں، کسی کو عذاب دینا ہے یا نہیں، یہ کسی انسان کا کام نہیں یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے سورۂ آل عمران میں فرمایا۔ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (آل عمران آیت ۱۲۹-۱۳۰)

تیرا اس معاملے میں کچھ دخل نہیں یہ سب معاملہ خدا کے ہاتھ میں ہے چاہے تو ان پر فضل کرے اور چاہے تو ان کو عذاب دیدے ہیں وہ ظالم، اور وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ حاکمیت اس کی ہے حاکم اعلیٰ ہے جسے پیدا کیا ہے خالق بھی ہے وہ اور مالک بھی ہے اس کا اور حاکم بھی ہے اور غفور اور رحیم بھی ہے۔ تو اس سے یہ بھی پتہ لگا کہ بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے ہم تمہارے لیے دعا کریں گے۔ ایک دفعہ میرے سامنے بھی کسی نے کہا تھا

دیر کی بات ہے

جب میں کالج کا پرنسپل تھا۔ میں نے اس شخص کو کہا کہ صرف رب تمہارا نہیں رب العالمین ہے، ہر ایک کا رب ہے، اور ہر ایک کی دعائیں سنتا ہے۔ تم بھی دعا کرو گے میں بھی دعا کروں گا ہر ایک دعا کر سکتا ہے پھر یہ اس کی مرضی ہو گی کہ وہ کس کی دعا کو قبول کرتا ہے کس کی رد کر دیتا ہے تو یہ سمجھنا کہ تمہاری دعا کو قبول کرنے پر خدا مجبور ہے اور خدا مجبور ہے کہ دوسرے کی دعا رد کر دے، یہ خدائی کا دعویٰ ہے اور بڑا ہی احمق اور ظالم ہے وہ انسان جو بندگی کی عاجزانہ راہیں اختیار نہ کرے، خدا بننے کی کوشش کرے۔ ہمیں یہ فکر ہونی چاہیئے کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ نے یہ اعلان کیا ہے حساب ہو گا شخص کا، نہیں ہو گا تو کسی کے زور سے نہیں، مرضی ہے بغیر حساب کے بھی بھیجتا ہے جنتوں میں، اس کا بھی ذکر آیا ہے لیکن اس کا فیصلہ اس نے کرنا ہے میں نے اور آپ نے نہیں کرنا۔ جو میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لئے اور آپ نے کرنا ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے دلوں میں خشیت ہو اور

خشیت کی بنیادوں پر

ہماری زندگی گذر رہی ہو۔ اور ہماری ہر حرکت اور سکون اور ہماری سوچ اور فکر اور ہمارے اعتقادات جو ہیں اور ہمارے اعمال جو ہیں خشیۃ اللہ پر ان کی بنیاد ہو صرف ایک غرض ہو ہر سانس لینے کی اور وہ یہ کہ خدا ہم سے راضی ہو جائے وہ ہم سے ناراض نہ ہو باقی جو اس کی مخلوق ہے وہ جس کو چاہے معاف کر دے آپ کون ہوتے ہیں اس کو روکنے والے یا سوچنے والے کہ وہ نہیں معاف کرے گا بڑی وضاحت کے ساتھ یہ چیز قرآن کریم میں آئی ہے میں اپنے بھائیوں کو کہوں گا کہ عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے بندہ بننے کی کوشش کریں خدا بننے کی کوشش نہ کریں اور دعا کرنے والے ہوں بد دعائیں کرنے والے نہ ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کو جب انتہائی دکھ پہنچایا گیا تو آپ کا اسوہ دنیا کے سامنے اللہ تعالیٰ نے یہ پیش کیا کہ خدا نے کہا اگر بد دعا کرو ان کے متعلق تو اسی وقت ان کو سزا دوں گا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بد دعا نہیں تو بد دعا نہ کرنا اسوہ حسنہ ہے نبی کریمؐ کا۔ بد دعا کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ نہیں ہے۔

ہر ایک کیلئے دعائیں کریں

وہ لوگ جو خود کو آپ کا دشمن سمجھتے ہیں، ہم تو اپنے آپ کو ان کا دشمن نہیں سمجھتے وہ لوگ جو خود کو ہمارا دشمن سمجھتے ہیں ہم ان کے لیے بھی دعائیں کریں گے اور خدا تعالیٰ سے بھلائی اور نیکی ان کے لیے چاہیں گے۔ اور یہ چاہیں گے کہ اللہ تعالیٰ ان کے حالات اس طرح کر دے کہ وہ ان سے راضی ہو جائے اور اللہ انہیں مقبول اعمال کے بجا لانے کی توفیق عطا کرے تو

((يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ))

یہ خدائی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی طاقت ہے انسان کے سپرد یہ کام نہیں کیے گئے۔ اللہ تعالیٰ کو اپنے کام کرنے دو عاجزانہ راہوں سے اس تک پہنچنے کی کوشش کرو اس کے دامن کو پکڑو پیار کے ساتھ اور دعا کرو کہ شیطان کی کوئی طاقت تمہارے ہاتھ سے وہ دامن چھڑوا نہ سکے خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین۔

بقیہ صفحہ اوّل

تعلیم پر عمل نہ کر کے بڑے دکھ اٹھائے ہیں۔ یہ جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ دنیا کو ان دکھوں سے نجات دلانے کیلئے اپنی اجتماعی دعاؤں سے کام لے، زندگی میں کسی کو دکھ نہ پہنچائے، حضور نے فرمایا کہ ہر احمدی کا دوسرے سے تعلق بھائی کا اور محبت پیار کا ہے اور اخلاق کے حسن کے جلوے دکھلانا ہے۔ حضور نے احباب کو تلقین کی کہ وہ ایک ایسا معاشرہ پیدا کریں کہ دنیا اس معیار کو دیکھ کر اسلام کی طرف آنے پر مجبور ہو جائے۔ حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو اپنا مقام سمجھنے اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ آمین

حیا ایمان کی ایک شاخ ہے

(محترمہ رضیہ درد صاحبہ ایم اے ربوہ)

حیاء لغت میں اس عار اور انکسار کو کہتے ہیں جو کسی قابل مذمت فعل سے طاری ہو جائے یا اس کے خوف سے آدمی بدی سے گریزاں رہے لیکن شرع میں حیاء اس طبعی خاصہ کو کہتے ہیں جو برائی سے روکتا اور حق دار کا حق پہچاننے میں کوتاہی نہیں کرنے دیتا۔ شرعی نقطۂ نگاہ سے صحیح معنی میں حیاء وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ہو آگے حیاء کے کئی مدارج ہیں۔ بلند ترین درجہ یہ ہے کہ آدمی ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے حیاء کرے تنہائی میں بھی اگر گناہ کا خیال آجائے تو یہ سوچ کر فوراً باز آجائے کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔

ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے احکام کی بجا آوری کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے اس سے انسان میں نہایت عمدہ اور پختہ فضائل پیدا ہو جاتے ہیں جن میں حیاء بھی شامل ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ ہر دین کا ایک جوہر ہوتا ہے اور اسلام کا جوہر حیا ہے۔

ہر سوسائٹی میں انسانوں کے بے لگام جذبات اور رجحانات پر بندشوں کا پہرہ ہوتا ہے طفلانہ حرکات کو سلیقہ کی چھڑی اور اصلاح کی قینچی سے سدھا کر شریفانہ بنایا جاتا ہے۔ اخلاق کے ضابطے۔ قانون کی حد بندیاں۔ معاشرہ کے اطوار نشست و برخاست کے سلیقے، کھانے پینے کے تکلفات، گفتگو کے آداب، میل جول کی رسمیں آخر قدرتی رجحانات پر پابندیوں کے مختلف نام ہی تو ہیں جن کی بدولت انسان اشرف المخلوقات کہلاتا ہے باقی مخلوقات اور انسان کے درمیان یہی ایک بنیادی فرق ہے کہ وہ جذبات کے اسیر ہوتے ہیں اور انسان جذبات کی غلامی سے بہت اشرف ہے حیا وہ بنیادی پابندی ہے جسے انسان خود اپنے پر عائد کرتا ہے۔ اس سے اخلاق کی سب شاخوں کی تراش خراش ہوتی رہتی ہے آنحضورؐ کا ارشاد

اَلْحَيَاءُ لَا يَاْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ (حیا سے بھلائی ہی بھلائی ملتی ہے) یعنی انسان اپنی حدود کے اندر رہنا سیکھ لیتا ہے

اسے اپنی اور دوسروں کی ناموس کا دھیان رہتا ہے۔ حدیث نبوی ہے

اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔ جب تو نے حیا نہ کی تو جو چاہے کیے جا۔ مراد یہ ہے کہ جب تجھ میں حیا نہیں تو تجھے بدی کرنے سے روکنا لاحاصل رہے گا۔

ایک اور حدیث ہے۔

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ۔

ایک انصاری مسلمان اپنے کافر بھائی یا رشتہ دار کو حیا کے معاملہ میں عتاب کر رہے تھے آنحضرت صلعم پاس سے گذرے تو صحابیؓ سے فرمایا اسے رہنے دو، حیاء کی نصیحت کیوں کرتے ہو، حیا تو مومنین کا خاصہ ہے۔

آج کے دور میں انسان اپنی خواہشات کا بندہ ہو کر دین اور اس کی خدمت اس کے احکام سے یکسر غافل ہو چکا ہے۔ لغو مصروفیات فضول خرچی۔ نمائش۔ بد رسوم کی پابندی وغیرہ سب امور ایسے ہیں جو اسلام کی نگاہ میں قابل نفرت مگر آج کی سوسائٹی میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

دین سے بیگانگی خدا سے دوری کیس اس بے حیائی کا ہی نتیجہ تو نہیں جس نے آج تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے اپنا اپنا محاسبہ کیجئے؟ جواب مل جائیگا!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دورہ

سانگھڑ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مورخہ ۹ فروری کی دوپہر کو سانگھڑ تشریف لائے درجن کے قریب موٹر سائیکلوں پر شہر سے پانچ میل باہر جاکر محترم صاحبزادہ صاحب کا استقبال کیا گیا۔ تین بجے بعد دوپہر ایک مختصر سا اجلاس ہوا تلاوت قرآن کریم اور عہد کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے سورۃ حٰم سجدہ آیات

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ..... الخ کی پر معارف تفسیر بیان فرمائی۔

اس کے بعد صاحبزادہ صاحب نے سانگھڑ کی جماعت کو عموماً اور انصار اللہ کو خصوصاً تبلیغ کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ ہر انصار کم از کم ایک نیا احمدی بنائے تاکہ ضلع سانگھڑ کی جماعتیں بھی اس انقلاب اور ترقی کے دور میں شامل ہو سکیں آخر میں آپ نے دعا فرمائی اس کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔

شام چار بجے آپ نے ایک پارٹی میں شرکت فرمائی جس میں بہت سے غیر از جماعت احباب کو مدعو کیا گیا تھا۔ چائے سے قبل آپ نے بعض احباب کی طرف سے کیے گئے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے۔ چاء پارٹی کے بعد آپ نے مکرم پیر شریف احمد صاحب ایڈووکیٹ سیکرٹری اصلاح وارشاد کے مکان پر کچھ غیر از جماعت وکلاء سے ملاقات کی اور کچھ دیر تک مختلف مسائل پر ان کے ساتھ تبادلہ خیالات فرمایا شام ساڑھے پانچ بجے آپ حیدرآباد کے لیے روانہ ہو گئے۔

(ناظم مجالس انصار اللہ ضلع سانگھڑ)

ناظم ضلع ساہیوال کا تقرر

صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب کا انتخاب بطور ناظم ضلع ساہیوال دسمبر ۱۹۸۲ء تک منظور فرمایا ہے اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور بیش از بیش خدمت دین کی توفیق بخشے آمین۔

تمام زعماء مجالس ضلع ساہیوال مکرم ناظم صاحب سے بھرپور تعاون فرمائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرمہ خالدہ شریف صاحبہ صدر لجنہ سانگھڑ کی بچی کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ بہت بیمار ہیں وہ لجنہ کی مستعد صدر ہیں۔ احباب سے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔ خدا تعالیٰ انکو صحت کاملہ اور عمر دراز سے نوازے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ماہانہ رپورٹ کارگذاری

تمام ناظمین اضلاع و زعماء اعلیٰ اور زعماء کی خدمت میں التماس ہے کہ مرکز کے مہیا کردہ رپورٹ فارم پر اپنی مجلس کی ماہانہ رپورٹ کارگذاری ہر ماہ کی دس تاریخ تک دفتر مرکزیہ کو ضرور ارسال کر دیا کریں۔

نئے سال کے دوران ہر ممکن کوشش فرمادیں کہ کسی ایک ماہ کی رپورٹ بھی لیٹ ارسال نہ ہو براہ کرم ۱۰ فروری کی رپورٹ کارکردگی دس مارچ تک ضرور ارسال فرمادیں۔

(قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

عنوان - غزوہ تبوک وجنگ موتہ
حجم - دس ہزار الفاظ
نقد انعامات - اوّل ۷۰۰ روپے
دوم ۵۰۰ روپے
سوم ۳۰۰ روپے
آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء
(مہتمم تعلیم
خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ربوہ میں الفضل کی تقسیم

ربوہ میں مقامی طور پر روزنامہ الفضل کی تقسیم کے لیے "سلمان نیوز ایجنٹ گولبازار ربوہ" کو نیا ایجنٹ مقرر کیا گیا ہے

کسی دوست کو اخبار کی تقسیم کے سلسلہ میں کسی قسم کی کوئی شکایت ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

۱۔ الکمسٹ گولبازار ربوہ
۲۔ ڈائمنڈ جنرل سٹور الٰہی مارکیٹ گولبازار ربوہ

محمد اکبر سلمان
سلمان نیوز ایجنٹ ربوہ

جائیداد
کی
خرید وفروخت
کیلئے
باعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار - ربوہ
کو یاد رکھیے

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴
آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ
رجسٹرڈ
ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان رح
ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (حکیم نظام جان مرحوم والا)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
کراچی ۹۲۹ طارق روڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل چیل۔ پڑتل کے لیے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروز پور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

فون نمبر:- ۶۱۷۰۴۱

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کیلئے

مطب ناصر دواخانہ گولبازار۔ ربوہ فون نمبر ۵۳۲

مایوس و پریشان مریض جو کسی بھی تکلیف و مرض میں مبتلا ہوں خالص جرمن و امریکن ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات سے بہت اللہ کامیاب علاج کروائیں

ڈاک سے دوا بھیجنے کا مکمل انتظام

* ہمدردانہ مشورہ * بہترین تشخیص * اور کامیاب سائنٹیفک علاج کیلئے یہ یاد رکھیں

شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال

رحمت بازار۔ ربوہ

موجودہ دور میں جدید ڈیزائنوں کے زیورات خریدنے یا آرڈر پر بنوانے کا واحد مرکز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ) فون نمبر ۶۱۰۹۷۱

۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سٹیئرنگ بکس اور سٹیئرنگ پمپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو: ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کا سامان سائنس و اجی زخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر ۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر:- ۶۲۶۱۸ گلبرگ فون نمبر:- ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیے

ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں

محفوظ سرمایہ کاری کیجئے

الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۲۲۱

۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

۶۷۔ سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔ فون:- ۸۵۴۶۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن (گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر تشریف لائیے

فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن: ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کے شکار دکھی عورتوں کے لیے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھو الشافی **دواخانہ حکیم نظام جان**

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۳۹۹۷

ربوہ کا پتہ:- مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ) دوائی اور مشورہ کے لیے یہاں تشریف لائیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ بیٹھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے نصیر آپٹیکل سروس فون نمبر ۳۴۳

تبلیغ کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ

اعلیٰ کوالٹی کیسٹ ۔ کیسٹ گارنٹیڈ
چودھویں صدی کے اختتام اور پندرہویں صدی کے آغاز پر کی گئی ربانی تقاریر جو بے حد قیمتی نصیحتوں، حوالوں اور عظیم الشان پیشگوئیوں پر مشتمل ہیں۔ کیسٹ کی شکل میں اصل آواز ریکارڈ کر کے آپ تک پہنچانے کا انتظام بذریعہ وی پی کیا گیا ہے۔
ایسا پُر معرفت تقریری ریکارڈ جو یقینی طور پر غیر احمدیوں کو سنانے سے تعلق رکھتا ہے۔ نیز جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۸۰ء کی تمام کاروائی کے علاوہ حضرت مصلح موعود کی تقریریں بھی مہیا کی جا سکتی ہیں۔ آج ہی خط لکھ کر تفصیلات معلوم کریں۔

پتہ:۔ احمدیہ ریکارڈنگ سنٹر
K82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول مین پور بازار فیصل آباد

اکسیر اپھارہ
شفتل اور برسیم کے اپھارہ کے لئے
فی پیکٹ ۲/- روپے درجن ۱۸/- روپے
گرس ۲۰/۶۰ روپے بونس علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل
لٹریچر مفت
کیمپ ٹومیڈیسن کمپنی ڈاکٹر راجہ ہومیو سٹرڈ
پاکستان
کراچی۔ لاہور۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

مشہور کاجل
نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

سرگودھا شہر میں
ہر قسم کی عمارتی لکڑی۔ دیودار، کیل، پٹڑا، بصورت گلی جات دیہاڑہ نیز سریا، گارڈر۔ ٹی آئرن۔ کیل قبضہ وغیرہ کے حصول کے لئے
سرگودھا شہر میں
عمارتی لکڑی اور لوہے کا بہترین مرکز
تھوک و پرچون
:۔ پتہ :۔
چوہدری عبدالکریم اینڈ سنز
فون نمبر ۳۹۸۴
دکان ۶۳ غلہ منڈی رجسٹرڈ نادقر
فوڈ گرین سرگودھا

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
آپ کا
قابل اعتماد ادارہ
فضل عمر
پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک
ربوہ
فون نمبر دفتر ۶۴۰ :: فون نمبر رہائش ۵۴۰

بشیر انجینئرنگ اینڈ سٹیلز لمیٹڈ
:۔ ایسوسی ایٹس آف :۔
میسرز بشیر اینڈ کمپنی
ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز
(گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکدار۔ برائے ملٹری۔ ریلوے۔ ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات)
لوہے کے جستی تار، نیز کاسٹ آئرن کے گھریلو استعمال کے
سیوریج پائپ اور لوہے کی ہر قسم کی چادروں کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
ہیڈ آفس :۔ حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور فون نمبر ۵۲۷۸۳، ۴۱۳۳۲۲
شاخیں :۔ زنا لوہا مارکیٹ، لاہور فون نمبر: ۵۶۰۲۳
واقا کے ایم سی، ۷۷ گارڈن مارکیٹ لارنس روڈ کراچی فون نمبر: ۷۸۵۶۴
فیکٹری :۔ ۲۲ کلومیٹر لاہور شیخوپورہ روڈ لاہور